بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴾

میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

حزب التحریر

HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 16 محرم الحرام، 1442ھ

04/09/2020

نمبر: 1442/08

پریس ریلیز

# یہ صرف ہماری خلافت ہی ہو گی جو ہماری افواج کی قوت کے ذریعے اِن شیطانوں کے ہاتھوں اور زبانوں کو لگام دے گی، جو ہمارے پیارے نبی ﷺ کی شان میں مسلسل گستاخیاں کر رہے ہیں

پاکستان کے مسلمانوں کا خون فرانسیسی میگزین چارلی ہیبڈو (Charlie Hebdo) کے جانب سے رسول اللہ ﷺ کی شان میں مسلسل گستاخیوں کی وجہ سے غصے سے اُبل رہا ہے جبکہ پاکستان کے حکمران ہمارے غصے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تا کہ مسلمانوں کے اِس ایک اور زندگی اور موت کے مسئلے کے متعلق اپنی کوتاہی سے توجہ ہٹا سکیں۔ 3 ستمبر 2020 کو پاکستان کے وزیرِ خارجہ شاہ محمود قریشی نے ایک محتاط بیان جاری کرتے ہوئے پاکستان کے مسلمانوں کو یاد دلانے کی کوشش کی کہ وزیر اعظم عمران خان نے توہین آمیز خاکوں کے مسئلے کو 2019ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے اپنے خطاب کے دوران اٹھایا تھا۔

اقوام متحدہ کے سامنے مسلمانوں کے لیے زندگی و موت کے مسئلے کو اٹھانے کا کیا فائدہ کہ جس کی سیکیورٹی کونسل میں اسلام اور مسلمانوں کی بدترین دشمن طاقتیں حاوی ہیں، جنہیں ویٹو کا اختیار حاصل ہے؟ ایسے مذمتی بیانات کی کیا کوئی اوقات ہے جبکہ پاکستان کے حکمرانوں کی کمانڈ میں دنیا کی پانچویں بڑی آرمی ہے جس کے فوجی اور افسران شہادت کے جذبے سے سرشار ہیں؟ اور ایسے حکمرانوں کی کیا کوئی وقعت ہے کہ جنہیں نہ تو رسول اللہ ﷺ کی شان میں ہونے والی توہین کی کوئی پرواہ ہے اور نہ ہی وہ اسے روکنے کے لیے کوئی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں جس کا مطالبہ دینِ اسلام کرتا ہے؟

**اے پاکستان کے مسلمانو اور افواج پاکستان!** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ " تم میں سے کوئی شخص ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک میری محبت اس کے دل میں اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ نہ ہو جائے"** (بخاری و مسلم)۔ یقیناً ہم مسلمان وہ لوگ ہیں جو رسول اللہ ﷺ کی شان کے دفاع کے لیے اپنے جان و مال کی قربانی کی پرواہ نہیں کرتے۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ کی حرمت کا شایانِ شان دفاع صرف وہی حکمران کریں گے جو رسول اللہ ﷺ سے ویسے ہی محبت کرتے ہوں کہ جیسے ہم کرتے ہیں، وہ حکمران کہ جو نبی ﷺ کی لائی ہوئی مبارک شریعت کی بنیاد پر حکمرانی کرتے ہوں اور وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سواء دنیا کی کسی طاقت سے خوف نہ کھاتے ہوں۔ بلاشبہ ماضی میں جب خلافت اپنی تاریخ کے کمزور ترین مقام پر تھی تب بھی خلافت کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کی شان میں ہونے والی توہین کا بدلا لینے کے لیے مسلمانوں کی جانوں اور وسائل کو بروئے کار لایا جاتا تھا۔

کمزور پڑتی خلافت کے خاتمے سے صرف بیس سال قبل صلیبی طاقتوں، برطانیہ اور فرانس نے رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی پر مبنی ایک ڈرامہ اسٹیج کرنے کی کوشش کی، لیکن خلافت نے فوجی کاروائی کی دھمکی دے کر ان شیاطین کی زبانوں کو لگام دے دی اور ان کے ہاتھ روک دیے۔ جیسے ہی مسلمانوں کے خلیفہ سلطان عبد الحمید دوئم کو اس جسارت کی خبر ملی تو انہوں نے فرانس کو دھمکی دی اور فرانس فوراً یہ ڈرامہ دکھانے سے رک گیا۔ اور جب برطانیہ نے متکبرانہ طرز عمل اختیار کیا اور کہا کہ اس ڈرامے کے ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں اور ڈرامے کو بند کرنا اس کے شہریوں کی "آزادی" میں مداخلت ہے، تو خلیفہ نے صرف اتنا کہا، "میں اسلامی امت کی طرف حکم نامہ جاری کروں گا کہ برطانیہ ہمارے نبی ﷺ کی توہین کر رہا ہے۔ اور میں جہاد کا اعلان کرتا ہوں۔۔۔"۔ یہ سن کر برطانیہ کی زبانیں خاموش ہو گئیں اور ہاتھ مفلوج ہو گئے، اور پھر جب تک خلافت موجود رہی اسے رسول اللہ ﷺ کی شان میں توہین کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔ لیکن آج جب خلافت کا خاتمہ ہو چکا ہے تو شر انگیز کا فر اس شیطانی عمل کو بغیر کسی خوف کے بار بار دُہرا رہے ہیں۔

یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہے کہ ہمارے دشمن ہماری جان، ہمارے علاقوں، ہمارے دین اور ہمارے رسول اللہ ﷺ کی ناموس پر حملے کرنے سے باز نہیں آئیں گے جب تک ہم اپنی ڈھال، خلافت، کو بحال نہیں کرتے۔ لٰہذا وہ تمام لوگ جو رسول اللہ ﷺ سے حقیقی طور پر محبت کرتے ہیں، ان پر لازم ہے کہ وہ نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے دن رات ایک کر دیں، جس کے ذریعے اسلام کی عظمت کا پرچم بلند ہو گا اور دینِ حق اپنے نور سے پوری دنیا کو روشن کر دے گا۔

**ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس**

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
https://anchor.fm/HTmediaPAK :پوڈکاسٹ واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info: